

بسم الله الرحمن الرحيم

نظرات

ہمارے ملک میں قوانین اسلامی کے نفاذ کا عمل مختلف مراحل سے گذر رہا ہے۔ ہماری یہ کوشش رہی ہے کہ نفاذ شریعت کے ضمن میں اس کے نظریاتی اور عملی پہلوؤں پر مشتمل مقالات اہل علم کی نذر کریں، چنانچہ ہماری اس اشاعت میں شامل ڈاکٹر احمد حسن صاحب کا تحقیقی مقالہ ”اجتہاد کا ایک اہم اسلوب۔ قیاس اور اس کی حجیت“ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، اس میں ڈاکٹر صاحب موصوف نے قیاس کی حجیت کا اثبات قرآن مجید، سنت، اجماع، آثار و تعامل صحابہ اور عقلی دلائل سے کیا ہے، امام شافعی پہلی شخصیت ہیں جنہوں نے اصول فقہ پر عموماً اور قیاس پر خصوصاً مرتب و منضبط انداز میں قلم اٹھا کر اس فن کو مدون کر دیا۔

برصغیر کی مشہور و معروف دینی درسگاہ مدرسۃ الاصلاح (سرائے میر، اعظم گڑھ) کے سابق استاذ ایک عرصہ سے اپنے آبائی گاؤں بھمنور (ضلع اعظم گڑھ) میں گوشہ نشین ہیں۔ وہ پہلی دفعہ مجلس فکرونظر میں مطالعہ سیرت پر اپنے مقالہ کے ساتھ شامل ہو رہے ہیں۔ انبیاء علیہم السلام کے درمیان فرو مراتب کے موضوع کو انہوں نے ایک نئے زاویے سے دیکھنے کی سعی کی ہے۔ قرآن مجید اور دیگر آسمانی صحائف کی روشنی میں آپ نے یہ واضح کرنے کی کوشش کی ہے کہ جملہ انبیاء کرام کی حیثیت ایک ہی مقدس سلسلہ کی باہم مربوط کڑیوں کی سی تھی اور سب کا پیغام بلا تفریق اسلام ہی تھا۔ ان کے پیش کردہ بعض نکات سے اختلاف بھی ہو سکتا ہے جسکی گنجائش کسی بھی فکری مسئلہ پر محققانہ اظہار خیال میں ہمیشہ باقی رہتی ہے۔

مالدیپ قریباً سو فیصد مسلم آبادی پر مشتمل مجمع الجزائر ہے جسے ۲۶

جولائی ۱۹۶۵ء میں آزادی سے ہمکنار ہونے کے بعد اقوام عالم کی صف میں شامل ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ ۱،۶۳،۰۰۰ نفوس پر مشتمل یہ چھوٹا سا ملک کئی لحاظ سے ہماری دلچسپی کا مستحق ہے۔ اس شمارہ میں مالدیپ کے تاریخی پس منظر کے ساتھ اس پر اسلامی تہذیب و تمدن کے اثرات پر مشتمل قاری محمد یونس صاحب کا مقالہ شامل اشاعت ہے۔ قاری صاحب ۱۹۷۸ء سے ۱۹۸۱ء تک مالدیپ میں تدریس قرآن کی خدمت سر انجام دیتے رہے ہیں اور اس قیام کے دوران انہیں اس برادر ملک کی تاریخ و تہذیب کا بنظر غائر مطالعہ کرنے کا موقع ملا ہے۔ اسی موضوع پر وہ ایک گراں قدر مقالہ ہی ایچ ڈی کی ڈگری کیلئے پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ علوم اسلامیہ کو پیش کرنے والے ہیں۔ امید ہے ان کی یہ تحریر قارئین کے لئے مفید معلومات کا سرچشمہ ثابت ہوگی اور ہمارے مالدیسی بھائیوں کے ساتھ ہمارا رشتہ محکم تر کرنے کے ساتھ مزید معلومات کے حصول کیلئے مہمیز کا کام دے گی۔

ادارہ

